# جمعہ کا دن
# مبارک دن

ePamphlet

پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

## جمعہ کی رات کی عبادت اور دن کا روزہ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ’’تم جمعہ کی رات کو دوسری راتوں کے درمیان سے قیام (نفلی نماز وغیرہ) کے لیے خاص نہ کرو اور نہ جمعہ کے دن کو دوسرے دنوں کے درمیان سے روزے کے لیے خاص کرو، مگر یہ کہ جمعہ اس مدت میں آجائے جس میں تمہارا کوئی آدمی روزے رکھتا ہو‘‘۔ (مسلم)

جابرؓ سے پوچھا گیا کہ ’کیا نبی ﷺ نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا کہ ’’ہاں‘‘۔ (بخاری)

## جمعہ کا دن ۔ دین اور دنیا کا بہترین امتزاج

جمعہ کا دن جہاں اہل ایمان کے لئے عبادت کا دن ہے وہیں جمعہ کی نماز کے بعد انھیں دنیاوی معاملات کی انجام دہی کی بھی اجازت دی گئی ہے۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ. (الجمعۃ : ۱۰)

’’پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور بکثرت اللہ کا ذکر کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ‘‘۔

اسی لئے ایک مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا کی بھلائیاں مانگنے کی تعلیم بھی دی گئی اور یہ دعا سکھائی گئی :

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرۃ : ۲۰۱)

’’اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائیاں عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائیاں عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے‘‘.

---


الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد : 7 اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان

+92-51-4866125-9 +92-51-4866130-1

کراچی : 30 اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان

+92-21-34528547 +92-21-34528548

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com


06010028

**دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا:** عبداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ’’نبی ﷺ (جمعہ کے دن) دو خطبے پڑھتے، ان کے بیچ میں بیٹھتے۔‘‘ (بخاری)

**خطبہ کے وقت خاموشی:** ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اگر جمعہ کے دن جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو، پھر تُو اپنے پاس والے سے یہ کہے کہ، ’چپ رہ‘ تو بیشک تُو نے لغو (فضول) حرکت کی‘‘۔ (بخاری)

**دوران خطبہ بیٹھنے کا طریقہ:** معاذؓ بن انس جہنی سے روایت ہے کہ ’’رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن جب کہ امام خطبہ دے رہا ہو، گھٹنوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے‘‘۔ (ابوداؤد)

**دوران خطبہ آنے والا کیا کرے:** جابر بن عبداللہ انصاریؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ’’تو نے نماز (تحیۃ المسجد) پڑھی ہے؟ اس نے کہا ’نہیں‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’دو رکعتیں پڑھ لو‘‘۔ (بخاری)

**نماز جمعہ کے بعد کی سنتیں:** عبداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ’’رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے اور عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور جمعہ کے بعد کچھ نہ پڑھتے حتیٰ کہ گھر لوٹ کر دو رکعتیں پڑھتے‘‘۔ (بخاری)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب کوئی جمعہ پڑھے تو اس کے بعد چار رکعات سنت پڑھ لے‘‘۔ (مسلم)

نوٹ: نماز جمعہ کے بعد دو یا چار سنتیں گھر جا کر ادا کرنا افضل اور مسنون ہے تاہم مسجد میں بھی ادا کی جاسکتی ہیں۔

**نمازِ جمعہ نہ پڑھنے والوں کے لئے وعید:** ابو ہریرہؓ اور عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے منبر کے تختوں پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ’’لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ضرور ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر وہ یقیناً غافل لوگوں میں سے ہو جائیں گے‘‘۔ (مسلم)

عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان لوگوں کے بارے میں جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں فرمایا: ’’میں نے ارادہ کیا کہ کسی شخص کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں (جا کر) آگ لگا دوں ان لوگوں کے گھروں کو جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں‘‘۔ (مسلم)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# جمعہ کا دن مبارک دن

جمعہ کا دن اہل ایمان کے لئے اجتماعی عبادت اور خوشی کا دن ہے، زمانہ جاہلیت میں اہل عرب اسے یوم عروبہ کہا کرتے تھے، عبداللہ بن عباسؓ اور ابومسعودؓ کی روایات سے پتہ چلتا ہے کہ جمعہ کی فرضیت کا حکم ہجرت سے کچھ عرصہ قبل مکہ میں نازل ہو چکا تھا لیکن چونکہ مکہ میں اجتماعی عبادت کرنا ممکن نہ تھا اس وجہ سے اس پر عمل نہ ہوسکا لیکن آپ ﷺ نے مدینہ یہ حکم بھجوادیا کہ وہاں جمعہ قائم کریں چنانچہ مصعبؓ بن عمیر نے بارہ آدمیوں کے ساتھ مدینہ میں پہلا جمعہ پڑھا، خود نبی ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کے دوران بنوسالم بن عوف کی بستی میں سب سے پہلا جمعہ پڑھایا جس میں سو آدمی شریک تھے۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوا جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدمؑ تخلیق کیے گئے اور اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن وہاں سے نکالے گئے اور قیامت جمعہ کے دن واقع ہوگی''۔ (مسلم)

## جمعہ کا دن۔ کرنے کے کام

### غسل، مسواک اور خوشبو:

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کا غسل ہر بالغ شخص پر واجب ہے''۔ (بخاری و مسلم)

ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر بالغ پر جمعہ کے دن نہانا واجب ہے اور یہ کہ وہ مسواک کرے اور یہ کہ اگر میسر ہو تو خوشبو لگائے''۔ (بخاری)

سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور جس قدر اس کے لیے ممکن ہو طہارت کرے اور تیل لگائے یا اپنے گھر کی خوشبو استعمال کرے، اسکے بعد (جمعہ کی نماز کے لیے) نکلے اور دو آدمیوں کے درمیان میں (جو مسجد کے اندر بیٹھے ہوئے ہوں) تفریق نہ کرے، پھر جس قدر اسکی قسمت میں ہو نماز پڑھے پھر جس وقت امام خطبہ پڑھنے لگے تو چپ رہے، تو اسکے وہ گناہ جو اس جمعہ اور گذشتہ جمعہ کے درمیان سرزد ہوئے بخش دیئے جائیں گے''۔ (بخاری)

### نبی ﷺ پر درود :

اوس بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے دنوں میں سب سے فضیلت والا دن جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدمؑ پیدا کئے گئے اور اسی دن (ان کی روح) قبض کی گئی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سب لوگ بے ہوش ہوں گے، پس تم اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے''۔ (ابوداؤد)

### سورۃ الکہف پڑھنا:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف کی تلاوت کرے گا تو آئندہ جمعہ تک اس کے لئے ایک خاص نور کی روشنی رہے گی''۔ (صحیح الترغیب)

### دعا مانگنا:

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا تو فرمایا: ''اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ جب کوئی مسلمان بندہ اس میں کھڑا ہوا نماز پڑھتا ہوا، اللہ تعالی سے کچھ مانگے تو اللہ اس کو عطا فرمائے گا'' اور ہاتھ سے اشارہ کر کے آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ ساعت بہت تھوڑی ہے''۔ (بخاری)

صحیح مسلم کی حدیث کے مطابق وہ گھڑی امام کے منبر پر بیٹھنے سے نمازِ جمعہ کے ختم ہونے تک ،اور ترمذی کی روایت کے مطابق یہ گھڑی عصر سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہے۔

## نماز جمعہ

فرضیت : اہل ایمان مردوں کے لئے جمعہ کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنی ضروری ہے۔

یَـآاَیُّهَـاالَّـذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَانُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَذَرُوْاالْبَیْعَ ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (الجمعة : ۹)

ترجمہ: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو''۔

طارق بن شہابؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ے فرمایا: ''جمعہ حق ہے اور ہر مسلمان پر جماعت سے واجب ہے، لیکن چار اشخاص مستثنیٰ ہیں، غلام، عورت، بچہ اور بیمار''۔ (ابوداؤد)

فضیلت : ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے وضو کیا، پھر جمعہ پڑھنے کے لیے آیا، غور سے (خطبہ) سنا اور خاموش رہا تو اسکے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کی درمیانی مدت اور مزید تین دن کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں''۔ (مسلم)

### نماز جمعہ کا وقت:

نماز جمعہ کا وقت وہی ہے جو ظہر کی نماز کا وقت ہے۔ انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا''۔ (بخاری)

### جمعہ کے لئے وقت پر آنا:

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن غسلِ جنابت کرے پھر نماز کے لئے چل پڑے تو گویا اس نے اونٹ قربان کیا اور جو دوسرے وقت میں جائے تو گویا اس نے گائے قربان کی اور جو تیسرے وقت میں جائے تو گویا اس نے سینگ والا مینڈھا دیا اور جو چوتھے وقت میں جائے تو اس نے مرغی کی قربانی دی اور جو پانچویں وقت میں جائے، گویا اس نے ایک انڈا قربانی میں دیا اور جب امام خطبہ کے لئے نکلتا ہے تو فرشتے ذکر سننے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں''۔ (بخاری)

### مناسب جگہ بیٹھنا:

عبداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں ''نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص ایسا کرے کہ اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اُٹھادے اور خود اس کی جگہ پر بیٹھ جائے''۔ (بخاری)

عبداللہ بن بسرؓ نے کہا ایک شخص گردنیں پھلانگتا ہوا جمعہ کو آیا رسول اللہ ﷺ خطبہ پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا: ''بیٹھ جاؤ، تم نے (لوگوں کو) اذیت دی ''۔ (ابوداؤد)

جمعہ کی نماز، ظہر کی نماز کے مقابلے میں مختصر (چار رکعات کے بجائے دو رکعات) ہے، جس سے پہلے خطبہ دیا جاتا ہے، جو دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

## خطبہ جمعہ

### منبر پر خطبہ:

عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا کہ نبی ﷺ منبر پر خطبہ دے رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا ''جو کوئی جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کرے''۔ (بخاری)

### کھڑے ہو کر خطبہ دینا:

عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ''نبی ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے پھر (پہلے خطبہ کے بعد) بیٹھتے، پھر کھڑے ہوتے جیسے تم اس وقت کرتے ہو''۔ (بخاری)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION